رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۶

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا
کروں گا دور اس مہ سے اندھیرا
بشارت کیا ہے اک دل کی غذا دی

جو ہوگا اک دن محبوب میرا
دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا
فسبحان الذی اخزی الاعادی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفتہ وار اخبار جو ہر جمعرات کو قادیان دارالامان سے شائع ہوتا ہے

فاروق

قاری عاجز

جلد ۱۰ نمبر ۴۲ مورخہ ۳ اگست سنہ ۱۶ء مطبوعہ ۱۲ اکتوبر سنہ ۱۹۱۶ء

احمدیہ جماعت کے عقاید

۱۔ اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ کوئی شخص اسکی ذات یا اسکی صفات یا اسکے اسماء یا اسکی عبادت میں نہ اسکا شریک ہے نہ ہو سکتا ہے۔ ۲۔ ملائکہ کا وجود برحق ہے۔ ۳۔ خدا تعالیٰ نے قدیم سے اپنے بندوں کی ہدایت کیلئے ہر ملک اور قوم میں نبی مبعوث فرمایا ہے اور ہم سب نبیوں کی صداقت کے قائل ہیں جن نبیوں پر کتب کا قرآن میں ذکر ہے۔ اجمالاً فرداً فرداً اور جنکا ذکر نہیں انپر بحیثیت مجموعی ایمان رکھتے ہیں۔ ۴۔ ہماری کتاب قرآن کریم اور ہمارا نبی آنحضرت صلعم ہیں جو خاتم النبیین ہیں۔ ۵۔ الہام کا دروازہ ہمیشہ سے کھلا ہے اور کھلا رہیگا خدا تعالیٰ کی کوئی صفت نہیں ہوتی جیسا کہ وہ پہلے بولتا تھا اب بھی اپنے نیک بندوں سے کلام کرتا ہے۔ اور کرتا رہیگا۔ ۶۔ ہمارا ایمان ہے کہ قرآن کریم کا بیان کردہ مسئلہ تقدیر حق ہے اور یہ بھی کہ اللہ تعالیٰ دعاؤں کو سنتا اور قبول کرتا ہے اور دعاؤں سے عظیم الشان امور حل ہو سکتے ہیں۔ ۷۔ بعثت بعد الموت کے ہم قائل ہیں اور ہمارا یقین ہے کہ دوزخ و جنت تمام کیفیات سمیت جو قرآن کریم و احادیث میں مذکور ہیں۔ حق ہیں۔ اور یہ کہ حشر کے دن آنحضرت صلعم شفیع ہونگے۔ ۸۔ ہمارا یقین ہے کہ جسکی آمد کی انبیائے سابقین نے مختلف ناموں سے خبر دی تھی اور قرآن نے سورہ جمعہ میں واٰخرین منھم لما یلحقوا بھم الخ میں جسکی آمد کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی بعثت ثانیہ فرمایا ہے اور جسکا نام آنحضرت نے مسیح نبی اللہ اور مہدی رکھا ہے وہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی ہی ہیں اور آپکے سوا اور کوئی شخص مسیح موعود نہیں

۹۔ ہمارا یقین ہے کہ قرآن کریم ایک مکمل کتاب ہے جسکے بعد کسی اور نئی شریعت کی قیامت تک ضرورت نہیں اور آنحضرت تمام انبیاء کے کمالات کے جامع ہیں اور آپکے بعد کوئی شخص سوائے آپکی کامل اطاعت اور شاگردی کے اعلیٰ کمالات حاصل کرنے کے نہ تو الگ رہے مومن بھی نہیں ہو سکتا۔ پس ہم اس بات کے ہرگز قائل نہیں کہ اس امت کی اصلاح کیلئے کوئی شخص پچھلے نبیوں میں سے دوبارہ اس دنیا میں بھیجا جائے کیونکہ اسمیں آنحضرت کی قوت قدسیہ میں کمزوری ماننی پڑتی ہے۔ کیا آنحضرت میں (نعوذ باللہ) اتنی طاقت نہیں کہ اپنی امت کی خود اصلاح کر سکیں اور دجالی فتنہ کو دور کر سکیں۔ پس کیا ضرورت ہے جو دوسرے نبی کو مدد کے لئے بلایا جائے۔ لہٰذا ہمارا یقین ہے کہ آنحضرت کی ہی امت میں سے آپکے ہی فیض اور قوت قدسیہ کے اثر سے ایک شخص نبوت کا درجہ پا سکتا ہے اور آپکے بعد کوئی ایسا نبی نہیں آسکتا جو کوئی نئی کتاب لائے یا جس نے نبوت کا درجہ براہ راست بلا اتباع آنحضرت پایا ہو۔ نہ بیانہ پر آتا کیونکہ آپ میں آنحضرت نے لا نبی بعدی فرمایا اور دوسری طرف آنیوالے مسیح کو نبی اللہ فرمایا ہے جسکے مطابق ہمارا ایمان ہے۔ کہ امت محمدیہ میں سے ایک شخص (مسیح موعود) نے اتباع آنحضرت میں درجہ نبوت حاصل کیا ہے۔ ۱۰۔ ہم معجزات انبیاء کے قائل ہیں جنکا اصل قرآن کریم کے مطابق آیات اللہ ہے اور ہمارا ایمان ہے کہ خدا تعالیٰ ہمیشہ اپنے جلال کے اظہار اور اپنے مرسلوں کی صداقت کے ثبوت کیلئے اپنے رسول کے ہاتھ پر ایسے نشان دکھاتا جو انسانی طاقت سے بالا ہوتے ہیں۔ ۱۱۔ انجیل موسیٰ یعنی رسول کریم موسیٰ سے افضل اور انجیل مسیح یعنی مسیح موعود مسیح سے افضل ہے۔ ۱۲۔ مسیح موعود کے انکار کا وہی نتیجہ ہے۔ جو دوسرے انبیاء کے انکار کا ؛

ہدایات

۱۔ غیر احمدی کے پیچھے نماز قطعی حرام ہے (۲) غیر احمدیوں کا جنازہ پڑھنا بھی درست نہیں۔ (۳) غیر احمدی کو لڑکی کا رشتہ دینا بھی منع ہے۔ (۴) خلیفہ وقت کی بیعت ضروری ہے (۵) اور یہ ضروریات سلسلہ کے لئے چندہ حسب حیثیت دینا واجب ہے۔ (۶) سلسلہ کا مرکز مدینۃ المسیح قادیان ہے ؛

الفاظ بیعت حضرت خلیفہ ثانی

اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمداً عبدہ ورسولہ ۲ بار

میں آج محمود کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوتا ہوں اور اپنے تمام پچھلے گناہوں سے توبہ کرتا ہوں اور آئندہ بھی ہر قسم کے گناہوں سے بچنے کی کوشش کرتا رہونگا۔ شرک نہیں کرونگا۔ دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ اسلام کے سب حکموں پر عمل کرنے کی کوشش کرتا رہونگا۔ تبلیغ اسلام کو اعلیٰ فرض خیال کرونگا۔ قرآن کریم و احادیث کے پڑھنے یا سننے میں کوشاں رہونگا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین یقین کرونگا۔ اور حضرت مسیح موعود کے تمام دعاوی پر ایمان رکھوں گا۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ ۳ بار ؛ رب انی ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت ۳ بار ؛

اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ تو میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں ؛ اور بعد ازاں دعا کرتے ہیں ؛

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

فاروق

قادیان مورخہ ۳ اگست مطبوعہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۱۶ء

نادروئے تلخ

خواجہ در بندِ نقشِ ایوان است
خانہ از پائے بست و ویران است

از آدم تا ایندم ہزاروں لاکھوں انبیاء اولیاء آئے اور اپنا کام کر کے چلے گئے۔ اور تا قیامِ قیامت یہ سلسلہ برابر جاری رہیگا۔ کیونکہ انسانی فطرت ابتدائے آفرینش سے کچھ ایسی واقع ہوئی ہے۔ کہ اگر خدا تعالیٰ کے برگزیدہ مامور و مرسل بوقتِ ضرورت دنیا میں مبعوث ہو کر نبی نوع انسان کو ہوشیار و بیدار نہ کرتے رہیں۔ تو وہ غفلت و جہالت کا شکار ہو کر اپنی پیدائش کی اصل غرض و غایت کو ہی بھول جاتے۔ اور جمیع متعلقات حیات میں غلط راہوں پر پڑ کر منزلِ مقصود سے دور رہ جاتے ہیں ؛

حضرت آدمؑ کی خلافت پر سجدہ شکر بجا لا کر رضائے الٰہی حاصل کی ہو تو۔ حضرت نوحؑ یا حضرت ابراہیم یا حضرت موسیٰؑ یا حضرت عیسیٰؑ (علیٰ نبینا و علیہم الصلوٰۃ والسلام) کی نبوت و رسالت پر ایمان لا کر طاعت و اطاعت کا جوا اپنی گردن پر لیا ہو تو۔ اور خاتم النبیین رحمۃ للعٰلمین حضرت نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے جاں نثاروں میں شامل ہو کر رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ کے مصداق بنے ہوں تو۔ بہر حال قوم مسلم عبارت ہے اُس ہشیار مخلوق سے جس نے اپنے اپنے وقت میں خالق کے خوف و خشیۃ سے کام لیا۔ اس کے تمام پاک فرستادوں کو برحق مانا۔ ان کے پہنچائے ہوئے پیغام الٰہی کو بگوش دل سنا۔ اور جہاں تک بن پڑا۔ ان کی فرمانبرداری کو اپنی سعادت سمجھ کر مرتے دم تک عہد اطاعت میں ثابت قدم رہے۔

جب سچے مسلمان کے معنی ہی یہ ہیں۔ کہ خدا کے سارے مامورو کو مانے اور نبی وقت کا ساتھ دیتے ہوئے اپنے مولا کی رضاجوئی کو مقصود زندگی سمجھے۔ صرف دل میں بلکہ زبان سے بھی۔ اور زبان ہی سے نہیں۔ بلکہ عملاً بھی۔ تو ظاہر ہے۔ کہ جب تک دنیا کا یہ بار و نق کارخانہ مصالح الٰہی کے ماتحت جاری ہے کوئی فرد بشر خدا کا منظور نظر نہیں ہو سکتا۔ تا وقتیکہ وہ اپنے زمانہ کے مامور و مرسل پر ایمان نہ لائے اور اس کی جماعت میں شامل نہو۔

ہم دیکھتے ہیں۔ کہ ہنود یہود نصاریٰ و مسلمان وغیرہ تمام اقوام اپنے اپنے مسلمہ پیشواؤں تک تو اس معیار دینداری اور اصول خدادانی و پرہیزگاری پر صاد کرتی ہیں مگر مقام حیرت ہے۔ کہ انمیں سے ہر قوم بعد میں آنیوالے انبیاء و مرسلین کو بڑی جرأت و جسارت اور سنجیدگی و متانت سے کھلم کھلا رد کرتی ہے۔ تو گویا اس کے یہ معنی ہوئے کہ خدا تعالیٰ کے اعلیٰ ترین انعام نبوت و رسالت کا دروازہ بالکل بند ہو گیا۔ اور خدا کی صفت تکلم معاذ اللہ معطل یا سلب ہو گئی ؛

دوسرے لفظوں میں اسے ایک لطیفہ کہہ لیجئے۔ یا منکرین انبیاء کے حرمان نصیب گروہ پر نہایت سخت حیرت انگیز حجت کہ وہ تو بعثت انبیاء کے وقت ہر بار خدائی قدوس کے منہ پر مہر خموشی لگانے کی کوشش کرتے اور شیوۂ ابا و استکبار میں ابلیس کا ساتھ دیتے ہیں۔ مگر خدا آخر خدا ہی ہے۔ وہ بھی اپنے مرسلوں کی صداقت پر ایک سے ایک بڑھ کر روشن مہر لگانے کے لئے ڈنکے کی چوٹ للکار کر کہتا ہے۔ کہ دیکھو تم مجھے گونگا بنانے میں بالکل جھک مارتے اور صریحاً غلطی کرتے ہو۔ کیونکہ وہ اپنے مامورو پر ایسے ایسے غیب ظاہر کرتا اور انکی سچائی ثابت کرنے کو وہ وہ زبردست نشان دکھلاتا ہے۔ جو بجز تائید الٰہی ہرگز ہرگز کسی طبع بشری طاقت و اختیار سے ظہور میں آ نہیں سکتے۔

ہر نبی کے وقت میں ایسا ہی ہوتا رہا اور آج بھی امام وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سچائی کا ثبوت دینے کے لئے غیرت الٰہی نے وہی تمام کرشمے دکھلائے جو اگلے تمام نبیوں کے وقت میں فرداً فرداً دکھائے جاتے رہے۔ کیونکہ وہ خاتم کمالات نبوت محمد مصطفےٰ (صلعم) کا بروز کامل بنکر آیا۔ احمدؐ آخر زمان کہلایا۔ اور اپنے مطاع (رسول اکرمؐ) میں ہو کر وہی ایک تھا۔ جس نے ہزاروں مرسلین سابقین سے بڑھکر جری اللہ فی حلل الانبیاء کا عدیم النظیر خطاب پایا۔ (الف الف صلوٰۃ والسلام علیہ و علے مطاعہ)

لیکن افسوس جس شان سے یہ نبی اللہ دنیا کی طرف بھیجا گیا۔ اسی شدومد سے خدا فراموش ناحق کوش لوگوں نے اسکا انکار بھی کیا۔ اور کیوں نہ ہوتا۔ نبیوں کے متعلق سنۃ اللہ آج کیسے بدل جاتی؟ اور باوجود مخلوق کی سخت مخالفت کے اسکی بے مثل کامیابی سے خدا تعالیٰ کی قدرت نمائی کیسے ظہور میں آتی؟ خدا نے صدیوں بلکہ ہزاروں برس پہلے اس کی بعثت کی پے در پے بشارتیں اپنے برگزیدہ فرستادوں کی معرفت دی تھیں۔ اور اب جبکہ اُسے دنیا کی ہدایت کے لئے کھڑا کیا۔ تو بار بار بڑی تحریوں سے اسکی زبانی وہی کچھ کہلوایا۔ جو کہ کے بھی دکھا دیا۔ دنیا پر یہ طرح طرح کے عذاب۔ اقوام عالم میں یہ حیرت انگیز انقلاب۔ پھر اس کے ہاتھ پر ہزاروں کھلے کھلے نشان۔ کیا یہ باتیں ایسی ہیں۔ جنھیں ظہور میں لانے پر کوئی انسان قادر ہو سکتا ہے؟ حاشا و کلا۔

پھر ان لوگوں کی بدنصیبی و شامتِ اعمال میں کیا شبہ ہو سکتا ہے جو ایسے صاف و صریح آثار صداقت اور ثبوت نبوت کے ہوتے ہوئے محض منطقی موشگافیوں کی اڑ لیکر اسکے منصب نبوت میں چون و چرا کی گنجائش سمجھتے اور اپنے ابا و استکبار پر فخر کرتے ہیں ؛

منکرانِ مسیح موعودؑ میں خواہ وہ مثیل یہود ہوں۔ جنہوں نے شروع سے ہی آپؑ کی صداقت کا انکار کیا۔ یا وہ فریب خوردگانِ نفس جو پہلے منکروں کی بے سود و نامبارک تالیف قلوب کے خبط میں سلسلہ حقہ کے بنیادی اصولوں کو بھی بھول گئے۔ اور اسکی امتیازی خصوصیات کو بھی کھو بیٹھے۔ بہر حال عملاً تو دونوں گروہ اسوقت ایک ہی ذیل میں آتے ہیں۔

اچھا اب جبکہ اُن کی اپنی یہ حالت ہے۔ کہ جس پاک و بابرکت شجرِ نبوت کی خبر خود خدا نے آج سے ہزارہا سال پیشتر قائم کی اور تمام انبیاء سابقین اپنی تصدیقی شہادتوں سے اسکی آبیاری کرتے رہے۔ انہیں اسی کی معرفت صحیحہ حاصل نہیں۔ اور نہ اس سلسلہ کے ساتھ ان کے وہ تعلقات جو مامورین الٰہی کا ساتھ دینے والوں کو انکی قائم کردہ جماعت سے ہوا کرتے ہیں۔ تو یہ کس منہ سے اپنے آپ کو سچے مسلمان یا اسلام کے نام لیوا کہہ سکتے ہیں؟ ایسی صورت میں ان کا دیگر قوموں کو اپنی طرف بلانا یا اپنے نزدیک اسلام کی دعوت دینا بھی ایک خام خیالی یا فعل عبث ہوگا (باقی در آئندہ)

درخواست۔ نامہ قاصد کو ردی میں نہ ڈالدیں بلکہ ایک پیسہ خرچ کر کے اسکا جواب دیں تاکہ میں آپکے مشورہ سے فائدہ اٹھاؤں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نامۂ قاسم

دیکھیں تو کسطرح نہیں ہوتا تمہیں اثر
لو آج نامہ لکھتے ہیں خون جگر سے ہم

برادران! اسلکم الرحمن۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مینے خدا پر بھروسہ کرکے اس نیاز نامہ کو احمدی قوم کے ہر مخلص فرد کے نام جسکو سلسلہ کے کاموں سے ذرا بھی دلچسپی اور تعلق ہے۔ ایسی حالت میں لکھ کر پیش کرنا چاہا ہے۔ جبکہ میں اخبار فاروق کے متعلق بہت سے نرم گرم خطوط خریداران فاروق کی طرف سے پڑھ چکا ہوں۔ چونکہ فرداً فرداً ہر ایک خط کا جواب مشکل تھا۔ اسلئے مطبوعہ نیاز نامہ ہی کی خدمت میں ارسال کرتا ہوں:

اس عریضہ کے ذریعہ نہ تو میں آپ سے کسی چندہ کی درخواست کرتا ہوں۔ نہ کسی زر امداد کا سوال۔ نہ آپکی شکایت۔ نہ اپنی غفلت کی حکایت۔ صرف بغرض مشورہ آپکی سمع خراشی کا موجب ہوتا ہوں۔ امید ہے۔ کہ ہر ایک سچا احمدی جس کو دارالامان سے دلی تعلق اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے قلبی اخلاص اور سیدنا فضل عمر خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ سے سچی عقیدت و محبت ہے۔ وہ بڑی ہمدردی بڑے غور بڑے فکر و سوچ کے بعد کوئی نیک صلاح اور مفید مشورہ دیگا۔

آپ کو شاید یہ معلوم ہوگا۔ کہ مینے ایک معقول سرکاری ملازمت چھوڑ کر بغرض خدمت سلسلہ دہلی دارالسلطنت ہند میں ایک اخبار الحق نام سے جاری کیا تھا جو قریباً پانچسال جاری رہا۔ اور جسطرح بھی ہو سکا۔ مینے اسکو باوجود نہایت قلیل اشاعت ہونے کے نقصان اٹھا کر بھی جاری رکھا۔ بعد ازاں میری دارالامان میں ہجرت کرکے رہنے کی دیرینہ آرزو اور دعا کی قبولیت کا وقت آپہونچا۔ اور اپریل ۱۹۱۵ء کو میں خدا تعالےٰ کے فضل سے معہ اہل و عیال دہلی کو خیرباد کہہ کر حضرت فضل عمر رضہ کے قدموں میں آگیا الحمد للہ علی احسانہ۔

دارالامان میں برابر چھ ماہ تک اسی خیال میں گذرے کہ یہاں رہ کر خدمت سلسلہ کسطرح کی جائے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کے مشورہ اور اجازت و دعا کے بعد قرار پایا۔ کہ ایک ہفتہ وار اخبار یہاں سے جاری کیا جاوے۔ کیونکہ سلسلہ کے تین اخبار بدر۔ الحکم۔ الحق بند ہونے سے تبلیغ و اشاعت سلسلہ میں کمی واقعہ ہونیکا احتمال ہے۔ اور دشمنوں کی خوشی کا باعث۔ صرف ایک اخبار نضل ہے۔ جو تمام سلسلہ کے لئے کافی نہیں۔ نیز بوجہ زیادتی قیمت ہر طبقہ کے احمدی اس کو خرید بھی نہیں سکتے۔ پس ان ضروریات کو دیکھ کر ایک اخبار فاروق بجائے بدر۔ الحکم۔ الحق کے ہفتہ وار جاری کیا گیا۔

فاروق کی قیمت سالانہ تین روپے رکھی گئی۔ اور غرض عام اشاعت و آسانی خریداران یہ سالانہ قیمت تین دفعہ ایک ایک روپیہ کرکے وصول کرنے کا قاعدہ رکھا۔ اس سے غرض یہی تھی۔ کہ ہر طبقہ کے احمدی غریب سے غریب بھی چار مہینے میں ایک روپیہ دیکر فاروق کو خرید سکیں۔ چنانچہ یہ طریق مفید ثابت ہوا۔ اور چار ماہ میں ہی چھ سو تئیس ۶۲۳ خریدار ہو گئے۔ جو دوسری قسط کی وی۔ پی میں پچاس کم اور تیسری بار کی وی۔ پی میں دو سو کم ہو کر باقی صرف چار سو رہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

کل آمدنی پہلے چار ماہ میں مبلغ ۱۰۶۰ روپیہ بتفصیل ذیل ہوئی۔

۵۶۵ خریداران سے بحساب ایکروپیہ قسط چارماہ کی قیمت صماللہ ۵۶۵

۴۹۶ خریداران سے بحساب قیمت تین روپے سالانہ۔ مالله ۴۹۶

(ایک خریدار نے پانچ روپے دئے)

خرچ پہلے چار ماہ میں مبلغ ایکہزار ساٹھ ۱۰۶۰ روپیہ حسب ذیل ہوا۔

نقد بابت ضمانت اخبار داخل خزانہ سرکار صماللہ

مصارف اخبار بحساب مالله ۱۴۰

روپیہ ماہوار بابت چار ماہ حسب تفصیل حاشیہ صماللہ ۵۶۰

ماہوار خرچ کی تفصیل

کاغذ اخبار ۱۰ رم فی رم ۳۰

اجرت کاپی نویسی اخبار صماللہ

اجرت چھپائی ٹکٹ ڈاک روانگی اخبار بخواہ نائب ایڈیٹر۔ تنخواہ چپڑاسی دفتر صماللہ

کرایہ دفتر عمارہ صماللہ

اکتوبر ۱۵ء تاریخ اجراء اخبار سے لیکر ۳۱ جنوری ۱۶ء چار ماہ پورے ہونے تک آمدنی معاصہ ۲۰۵ اور خرچ الف ۱۰۶۰ ہوئے۔ جس میں ۳۵۵ روپے زائد خرچ کرکے پہلے چار ماہ اخبار چلایا۔

اب دوسری قسط چار ماہ ابتدائے یکم فروری نہایت ۳۱۔ مئی کا چندہ بحساب ایکروپیہ فی خریدار وصول کرنے کے لئے جب وی۔ پی کیا گیا۔ تو پچاس خریداران نے وی۔ پی۔ واپس کیا۔ اور باقی نے وصول فرمایا جنکی آمدنی حسب ذیل ہوئی۔

۵۲۴ خریداران سے بحساب ایکروپیہ } صماللہ ۵۲۴
قسط دوم چار ماہ کا چندہ }

اس چار ماہ کے خرچ کی تفصیل نیچے درج ہے۔

پہلے ایکماہ فروری میں بدستور سابق خرچ ہوا۔ مارچ میں مجھے بحکم حضرت خلیفۃ المسیح دہلی کے جلسہ کی تقریب پر جانا پڑا جہاں سے ۳۔ اپریل ۱۶ء کو ایک ماہ بعد واپس آیا۔ مارچ میں کوئی اخبار نہ نکل سکا۔ اپریل میں دو پرچے ڈبل نمبروں کے نکالے۔ اور مئی میں بھی دو پرچے نکالے اس چار ماہ میں ہفتہ وار اخبار نہ نکالنے کی وجہ ایک تو میری کامل ایکماہ کی غیر حاضری تھی۔ دوم اس چار ماہ میں کاغذ کی اسقدر گرانی ہوگئی۔ کہ جو رم پہلے تلے روپیہ کو خریدا گیا تھا۔ وہ اب پانچ روپیہ پر فروخت ہونے لگا۔ جس سے مجبوراً دو۔ دو۔ تین۔ تین نمبروں کا مجموعہ نکالنا پڑا۔ اور اس چار ماہ میں مالله روپیہ خرچ ہوا۔

ماہ فروری ۱۶ء میں بدستور سابق خرچ ہوئے۔ مالله } چار پرچے شائع ہوئے
اپریل میں بابت اخبار مارچ ۱۶ء خرچ ہوئے۔ تہ } دو پرچے ڈبل شائع ہوئے
مئی میں بابت اخبار اپریل ۱۶ء خرچ ہوئے۔ منہ } " " "

پہلے چار ماہ اکتوبر بغایت جنوری میں ساصہ جو زائد خرچ ہوئے تھے وہ اور مالله اس چار ماہ کے کل ساصہ روپے صرف ہوئے۔ اور آمدنی اس چار ماہ کی صماللہ ۵۲۴ روپیہ تھی۔ پس اس چار ماہ میں بھی مالله ۱۲۱ روپیہ زائد خرچ ہوا۔ حالانکہ مارچ ۱۶ء سے نائب ایڈیٹر کو اور مئی ۱۶ء سے چپڑاسی کو علیحدہ کر دیا تھا۔ جس سے ۳۰ سہ کی بچت ہوئی۔

جون اور جولائی میں آئندہ چار ماہ کی قیمت کیلئے خریداران کے نام وی۔ پی کیا گیا۔ تو بباعث ٹھیک وقت پر اخبار کے شائع نہ ہونے کے چونکہ خریداران نہایت دل برداشتہ ہو چکے تھے۔ لہذا کثیر تعداد میں وی۔ پی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واپس آئے۔ حتیٰ کہ ۶۲۰ خریداران میں سے صرف چار سو باقی رہے۔ اور دو سو نے یک لخت وی۔ پی واپس کر دئے۔ جن کی شکایت کا مجھے کوئی حق نہیں۔ کیونکہ وہ اخبار کی مشکلات سے ناواقف تھے۔ اس لئے اخبار کے نہ خریدنے پر مجبور ہوئے۔ اس آخری چار ماہ جون لغایت ۳۰۔ ستمبر ۱۶ء کی آمدنی یہ ہوئی ؎

۳۲۴ خریداران سے بحساب الیجر روپیہ } ۳۲۴ ماللہ عہ
چار ماہ کی قسط سوم کا }

جون ۱۶ء میں کاغذ اسقدر گران ہو گیا تھا۔ کہ جو رم پہلے ۲۰ر پونڈ کو ملتا تھا۔ وہ اب ۶۰ر پونڈ ہو گیا۔ گویا دو چند سے بھی زیادہ گراں قیمت پر فروخت ہونے لگا۔ اور نہ صرف گراں ہی ہوا۔ بلکہ کمیاب بھی اسقدر ہوا۔ کہ ایک قسم کا کاغذ ملنا بسا محال ہو گیا۔ اسلئے مینے سو روپیہ کا کاغذ بوجہ کمی روپیہ خریدا۔ اور آج ستمبر ۱۶ء تک مبلغ ساڑھے عہ خرچ ہو چکے ہیں جس کی تفصیل یہ ہے ؎

کاغذ برائے چار ماہ جون } جس میں سے ۵۰ کا ماہ
لغایت ۳۰ ستمبر ۱۶ء } موجود ہے ؎

اخراجات اخبار جون } تفصیل ؎
وجولائی ۱۶ء جو دو } لکھائی ۔ چھپائی
پرچے ۲۴ و ۲۸ صفحات } ۸ عہ ۔ لفافہ ۔ بنوائی
کے شائع ہوئے ؎ } کرایہ دفتر چار ماہ

بابت نقصان ۲۵۰ وی۔ پی ناء واپس آمدہ } ۱۰ عہ
جنپر ایک ایک آنہ کا لفافہ ڈاک لگایا گیا }
اور وصول نہیں ہوا۔

زائد خرچ شدہ سابقہ ادا کیا گیا ۔ ماہ عہ
گویا سال عہ آمدنی میں سے ساڑھے عہ خرچ ہو کر
باقی ۱۰ رہے۔ اور یہ پرچہ جو آپ کے ہاتھوں میں ہے اسکو
محض اسلئے کہ آپ کو تمام حالات سے آگاہی ہو جاوے
پچاس روپیہ قرض لیکر شائع کیا ہے ؎

الغرض ابتدائے اکتوبر ۱۵ء لغایت ۳۰ ستمبر ۱۶ء
ایکسال کی آمدنی ۳۵۰ عہ اور ۳۱۔ جولائی ۱۶ء تک
خرچ ۳۴۰ عہ ہو کر باقی ۱۰ عہ ہیں۔ اسلئے اگست
و ستمبر میں کوئی پرچہ نہیں شائع ہوا۔ ہاں یہ ایک پرچہ
جسکو آپ ملاحظہ فرما رہے ہیں۔ قرض لیکر شائع کیا گیا
ہے۔ اب آپ صاحبان غور فرمالیں۔ کہ اس آمدنی پر
ایسی گرانی کاغذ و دیگر اخراجات مطبع کے ہوتے ہوئے
اتنی قلیل اشاعت کا اخبار کیونکر اپنے وقت پر شائع
ہو سکتا ہے۔ ابھی اس میں ایک پیسہ بھی مینے اپنی
تنخواہ کا نہیں لگایا۔ اگر میری تنخواہ کم از کم چالیس روپیہ
ماہوار بھی لگائی جائے۔ تو ۳۱ جولائی ۱۶ء تک
جبکہ آخری پرچہ نکالا گیا۔ مالہ ۵ اور خرچ بیس پڑتے
ہیں۔ یہ ہے کل کائنات اخبار کی۔ جس کو بعض احباب
یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ اخبار والے دنیا کو نوٹ رہے
ہیں۔ اور خوب روپیہ کما رہے ہیں۔ اور خاصی تجارت
کر رہے ہیں۔ اس حساب میں جو نہایت کفایت شعاری
کو مدنظر رکھ کر خرچ کیا گیا ہے۔ کوئی شخص ایک
پیسہ بھی کم نہیں کر سکتا۔ اور نہ کم ہونا ممکن ہے۔
پھر بلا وجہ معقول بدگمانی کرنی شان احمدیت کے
سراسر خلاف ہے ؎

میرے پاس ان ایام میں جبکہ اخبار باقاعدہ نہیں
نکل سکا۔ بعض ایسے خطوط آئے۔ جن کو پڑھ کر مجھے
از حد افسوس ہوا۔ کاش ہمارے دوستوں کو غیر احمدی
اور غیر مسلم اخبارات کی آمدنی اور اشاعت کا حال
معلوم ہوتا۔ تو وہ کبھی بھی قادیانی اخبارات پر بدظنی
نہ کرتے۔ العصر۔ پیسہ اخبار۔ وکیل۔ کرزن گزٹ۔
اہلحدیث اثنا عشریہ۔ کشمیری میگزین وغیرہ پنجاب کے
اخبارات اور پرکاش۔ آریہ گزٹ۔ آریہ مسافر۔
ہندوستان۔ خالصہ اخبار۔ لائل گزٹ وغیرہ آریوں
ہندوؤں سکھوں کے اخباروں کی اشاعت ہزاروں
کی تعداد میں ہے۔ مگر افسوس اور حسرت کے ساتھ
کہنا پڑتا ہے۔ کہ ایک زندہ قوم اور الٰہی سلسلہ کے
کسی اخبار کی اشاعت ایکہزار تک بھی نہیں قادیان
سے پانچ چھ اخبار و رسالے نکلتے ہیں۔ ریویو آف
ریلیجنز کی ایک ہزار بھی اشاعت نہیں تشحیذ الاذہان
کی آٹھ سو بھی اشاعت نہیں۔ الفضل کی سات سو
بھی اشاعت نہیں۔ فاروق کی چھ سو بھی اشاعت
نہیں۔ البتہ نور کی اشاعت ایکہزار کے اندر ہے۔ سو
اس کی زیادہ تر وجہ یہ ہے۔ کہ اس کے خریدار غیر احمدی
اور غیر مسلم۔ سکھ۔ ہندو بھی ہیں۔ اور نیز دو پندرہ روزہ
ہے۔ البتہ ایک جدید ماہوار اخبار صادق جناب مفتی
محمد صادق صاحب سلمہ مبلغ انجمن ترقی اسلام نے
نکالا ہے جس کی محض بوجہ ان کی شخصیت اور رسوخ کے
نیز کمی قیمت سالانہ کے چار پانچ سو تک خریداری ہو
گئی ہے۔ ورنہ قادیان سے نکلنے والے پرچے ہرگز یہ دعویٰ
نہیں کر سکتے۔ کہ دو منافع تو رہا درکنار اپنی آمدنی پر خود
تو جاری رہ سکیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ؎

بعض احباب یہ اعتراض کرتے ہیں۔ کہ ہمارے سلسلہ
کے اخبارات ایک تو باقاعدہ شائع نہیں ہوتے۔ دوئم
ان میں دیگر اخبارات کی طرح عام دلچسپی کے مضامین
نہیں ہوتے۔ سوم ان میں دنیا کی عام خبریں جنگ
وغیرہ کے متعلق نہیں ہوتیں۔ چہارم ان کی قیمت بھی
بمقابلہ غیر احمدی و غیر مسلم اخبارات کے زیادہ ہوتی
ہے۔ لیکن میرے خیال میں یہ جملہ اعتراضات محض
سرسری طور پر بلا غور و فکر و تدبر کے کر دئے جاتے ہیں
اور معترض اپنی سستی یا عدم توجہی کو نظر انداز کر دیتے
ہیں۔ ان سب اعتراضوں کا مختصر جواب یہ ہے۔ کہ
غیر احمدی اور غیر مسلم اخبارات چونکہ لغو اور غلط اشتہارات
سے پُر ہوتے ہیں۔ جن کی اُجرت مشتہرین کی طرف
سے سینکڑوں روپیہ تک ملتی ہے۔ اور اس طرح
اخبار کا خرچ تو صرف اشتہاروں کی اجرت سے پورا
ہو جاتا ہے۔ بعد ازاں وہ اخبار کی قیمت دو تین روپیہ
سالانہ رکھکر کافی اشاعت کر لیتے ہیں۔ اور جس قدر
چندہ قیمت اخبار کا وصول ہوتا ہے۔ وہ قریباً ان کو
فائدہ اور نفع میں پہنچا رہتا ہے۔ برخلاف اس کے
احمدی سلسلہ کے اخبارات نہ تو جھوٹے اور فضول اجرتی
اشتہارات شائع کرتے ہیں۔ کہ جن کی آمدنی اخبار کے
مصارف میں سے کوئی ایک حصہ ہی پورا کر سکے۔ اور نہ
غیر احمدی و غیر مسلم اپنے صحیح و سچے اشتہارات ہی احمدی
اخبارات میں دیتے ہیں۔ پھر بھلا قادیان کے اخبارات
کیونکر دیگر اخباروں کا مقابلہ کر سکیں۔ نہ قیمت میں۔ نہ
حجم میں۔ کسی طرح بھی ان کے ہم پلہ نہیں ہو سکتے۔ ماسوا
اس کے غیر مسلم قوموں میں اخبار بینی کا خواہ وہ اخبار دنیوی
ہوں یا دینی۔ اسقدر شوق اور قومی بہبودی و ترقی کا
اسقدر احساس ہے۔ کہ جو نہ غیر احمدیوں میں ہے۔ نہ
احمدیوں میں۔ ایک ہندو آریہ تین اخبار سالانہ بڑی خوشی
سے خرید سکتا ہے۔ جنکا چندہ چھ سات روپیہ سالانہ سے
زیادہ اسکو نہیں دینا پڑتا۔ اور پھر وہ اپنا اخبار کسی
اپنے ہمخیال اور ہمقوم کو نہیں دکھاتا۔ اسلئے کہ اخبار کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشاعت میں کمی ہو جائے گی۔ اگر میں اپنا خریدا ہوا اخبار دوسرے کو دونگا۔ اور آریہ غیر خریدار بھی اس کو اپنے لئے معیوب سمجھتا ہے۔ کہ گنگا رام کا اخبار خریدا ہوا جمنا داس لیکر پڑھے۔ جمنا داس خود اپنی جیب سے قیمت دیکر اخبار منگاتا ہے۔ جس سے غیر مسلم اخبارات کی اشاعت دن بدن ترقی کرتی ہے۔ برخلاف اس کے احمدی سلسلہ کے اخبارات کا یہ حشر ہے۔ کہ ہر شہر اور ہر قصبہ اور دیہات کی تمام جماعت میں ایک ایک پرچہ کسی نے اگر منگا لیا۔ تو ساری جماعت کے افراد نے اس کو لیکر پڑھ لیا۔ اور اس امر کا ذرا احساس نہیں کیا۔ کہ اس طریق سے ہمارے قومی اخبارات اخباری پلیٹ فارم پر کیونکر کھڑے ہو سکتے ہیں۔ حالانکہ غیر مسلم اخبارات محض تھوڑی دیر کا شغل ہوتے ہیں۔ پڑھنے کے بعد ردی کی ٹوکری یا دوکانداروں کی پڑیہ بنانے میں کام آتے ہیں۔ اور سلسلہ احمدیہ کے اخبارات ایسے ایسے علمی و عملی۔ اخلاقی و مذہبی مضامین سے پر ہوتے ہیں۔ کہ وہ ردی کی ٹوکری اور بازار میں دوکانوں پر پڑیاں باندھنے کے لئے نہیں دئے جا سکتے۔ نہایت حفاظت کے ساتھ محفوظ رکھے جاتے ہیں۔ جن سے آئندہ نسلوں نے وہ فائدہ حاصل کرنا ہے۔ جو آج ہم بخاری و مسلم و دیگر مذہبی کتابوں تاریخ و ہسٹری سے حاصل کرتے ہیں۔ یہ درست ہے۔ کہ قادیانی اخبارات سیاسی مزخرفات اور پولٹیکل لغویات اور بیہودہ اخبارات سے بالکل پاک ہوتے ہیں۔ ان میں وہ دلچسپی عام نہیں ہو سکتی۔ جو آجکل اخبار بینی کے بدمذاق سے عام طور پر لوگوں میں پیدا ہو گئی ہے۔ الٰہی سلسلہ جسطرح ہر نا اہل کو بُرا معلوم ہوتا اور وہ اس کی باتوں میں دلچسپی نہیں لیتا۔ اسی طرح اُس سلسلہ کے اخبارات ہر ناکس کی دلچسپی کا موجب نہیں ہو سکتے۔ سب سے بڑی وجہ ہمارے اخبارات کی کمی اشاعت کی یہی ہے۔ کہ اس جماعت کے تمام تعلیم یافتہ اصحاب ان اخبارات کو نہیں خریدتے۔ اس کئی لاکھ کی جماعت میں ایک ہزار کے اندر اندر ایسے لوگ پائے جاتے ہیں۔ جو طوعاً یا کرہاً سلسلہ کے اخبار و کتابیں خریدتے ہیں۔ جن میں سے بعض لحاظاً اور بعض اپنی وجاہت کو قائم رکھنے کے لئے اور بعض بنظر حصولی ثواب و امداد قومی و قلیل حصہ محض شوق و ذوق سے خریدتا ہے۔ اور یہی وہ رجسٹرڈ احمدی ہیں۔ کہ جن کے نام ہر ایک اخبار یا کتاب اگر بھیجدی جاتی ہے تو اکثر لے لیتے ہیں۔ اس تعداد میں باوجود ترقی جماعت زیادتی نہیں ہوتی۔ جس سے افسوس ہوتا ہے۔ کہ چار پانچ لاکھ کی جماعت میں دس ہزار بھی اخبار کی اشاعت نہ ہو۔ پانچ ہزار بھی نہ ہو۔ دو ہزار بھی ہو۔ حتیٰ کہ ایک ہزار تک بھی نہ ہو۔ ؎ از ماست کہ بر ماست

پس اے میرے معزز اور غیور بھائیو! خدا کے لئے سوچو! کہ تمہاری غیرت یہ تقاضا کرتی ہے۔ کہ تمہارے اخبارات کس مپرسی کی حالت میں ہوں۔ کہ جن کے ذکر سے بھی تم اغیار کے سامنے شرما جاؤ۔ اور بجز ندامت میں ڈوب مر جاؤ؟

میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ قادیانی اخبارات تجارت کے لئے نہیں جاری ہوئے۔ اور نہ ان سے ایڈیٹر یا مالک اخبار کو کوئی دنیوی فائدہ حاصل ہے۔ حالانکہ فائدہ حاصل کرنا کوئی گناہ نہیں۔ کوئی جرم نہیں کوئی عیب نہیں۔ جسقدر بھی مالی فائدہ اور دنیاوی نفع اور عزت و وجاہت تمہارے اخباروں کو حاصل ہو۔ وہ تمہارے لئے بیش از بیش خوشی اور راحت کا موجب ہونا چاہیئے۔ کیونکہ یہ تمام قوم کی عزت افزائی ہوگی۔ نہ کہ باعث رنج و ملال۔ یا ہدف ملامت۔ آپ غور کریں۔ کہ کیا اخبارات سلسلہ کے خادموں ایڈیٹروں مالکوں کو کپڑے کی ضرورت نہیں۔ یا ان کے پیٹ نہیں۔ یا ان کو اہل و عیال کی پرورش کا خیال نہیں۔ آخر ان کی ضرورتیں بھی تو اسی صیغہ سے پوری ہونی ہیں حالانکہ اب تک نہیں ہوئیں۔ ولایت کے مالکان و ایڈیٹران کی آمدنی و وجاہت کا تو ہمیں خواب بھی نہیں آسکتا۔ یہاں ہندوستان میں ہی سلسلہ کے اخبارات کو چھوڑ کر تمام اخباروں کے مالک و ایڈیٹر بڑی عزت کی نظر سے حکام و عوام میں دیکھے جاتے ہیں۔ بڑی آمدنی اس صیغہ سے حاصل کرتے ہیں۔ پھر احمدی اخبار والوں کے لئے یہ کیوں روا رکھا گیا ہے۔ کہ وہ اخبار کی آمدنی سے نہ کھائیں نہ پئیں۔ محنت جگر کھاتے رہیں اور خون جگر پیتے رہیں۔ مجھے تو اس چند سالہ تجربہ نے خوب سمجھا دیا ہے کہ احمدیوں کے اخبارات کے مالکان کو تو بغیر خورد و نوش ہی غیر احمدیوں کے مسیح کی طرح زندہ رہنا چاہیئے۔ وہ آسمان پر زندہ موجود ہے۔ جہاں کوئی باورچی خانہ یا خورد و نوش کی اشیاء نہیں ہیں۔ اور احمدی اخبار والے زمین پر جہاں سب سامان نوش و پوش کے مہیا ہیں۔ بغیر نوش و پوش کے زندگی بسر کریں +

اب میں کہاں تک تمہاری سمع خراشی کروں۔ جو دل میں ہے۔ وہ پھر کبھی عرض کروں گا۔ (دعا کرو۔ کہ پھر ایسی سمع خراشی کی ضرورت ہی نہ پڑے) اصل غرض پیش کرتا ہوں۔ جس کے متعلق آپ سے مشورہ مطلوب ہے۔ آپ بہت دعا کے بعد مجھے مشورہ دیں۔ کہ میں (الف) فاروق کو بند کر دوں یا جاری رکھوں۔ (ب) اگر جاری رکھوں تو ہفتہ وار یا پندرہ روزہ۔ اس مشورہ دینے میں تین باتوں کو ضرور مدنظر رکھیں۔ (۱) وہ مشورہ سلسلہ کی عزت و وجاہت کے خلاف نہ ہو۔ کہ جس سے سلسلہ کی ہتک و ہنسائی ہو۔ (۲) مشورہ نہایت نیک نیتی سے محض خدا تعالےٰ کے لئے دیا جائے کسی کا لحاظ یا پاسداری دل میں نہ ہو۔ (۳) مومنانہ ہمت و غیرت کے خلاف نہ ہو۔ اس کے بعد آپ کا مشورہ نہایت مفید اور بابرکت ہوگا۔ انشاء اللہ۔ اور یہ کبھی خیال نہ فرمادیں کہ احمدی اخبارات تو ہمیشہ یہی رونا روتے رہتے ہیں۔ یہ خوب جان لیں۔ کہ یہ رونا پانی نہ ملنے کی وجہ سے آنسوؤں سے منہ دھونا ہے۔ اس کو قومی کام اور تمام قوم کی عزت و ذلت کا سوال سمجھیں۔ نہ صرف شخصی ذلت و رسوائی یا عزت افزائی؟

اس وقت آپ کے مرکز سے ایک نفیس اخبار ہے جو پہلے ہفتہ میں تین بار اور اب ترقی کی بجائے تنزل کر کے ہفتہ میں دو بار شائع ہوتا ہے۔ دوسرا فاروق ہے جو ہفتہ وار شائع ہوتا تھا۔ مگر اب نہیں ہوتا۔ تیسرا اخبار نور ہے۔ جو پندرہ روزہ ہے۔ چوتھا جدید اخبار صادق ہے۔ جو ماہوار نکلتا ہے۔ سب سے اول نفیس کی اشاعت مقدم ہے۔ کہ بڑھائی جاوے۔ اس کی سالانہ قیمت چھ روپیہ ہے۔ اس کے بعد فاروق۔ اس امر کا مستحق ہے۔ کہ اس کو ہفتہ وار باقاعدہ شائع ہونے کے لائق بنایا جاوے جسکا تین روپیہ سالانہ چندہ ہے۔ نور خدا کے فضل سے اچھی حالت میں ہے۔ اور اپنے پاؤں پر کھڑا ہو چکا ہے۔ پھر صادق جو ماہوار ہے۔ اس کی طرف توجہ ہو۔ ان چار اخباروں میں سے دو اول الذکر نہایت توجہ کے قابل ہیں کیونکہ وہ پہلے سے جاری شدہ ہیں۔ دو موخر الذکر میں سے ایک اچھی اشاعت کا ہے۔ دوسرا ضرورۃً قابل توجہ ہوگا۔ یہ طریق ہرگز بابرکت اور مفید نہیں ہو سکتا۔ کہ پہلے جاری شدہ چلتے ہوئے اخباروں کو ناگفتہ بہ حالت میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چھوڑ کر دوسری طرف کی جائے۔ اس سے آگے دوڑ اور پیچھے چوڑ والی مثل صادق آئے گی۔ اور دشمن مضحکہ اڑائیں گے۔ کہ احمدیوں کے پہلے اخبار تو بند ہو جاتے ہیں۔ اور جدید نکال نکال کر قوم کو تکلیف دیتے ہیں۔ یہ احمدیوں کی دانائی اور قابلیت ہے۔ پس کسی شخصیت اور وجاہت کو مدنظر نہ رکھیں۔ بلکہ قومی ضرورت اور قومی آسانی کا خیال کر کے رائے دیں ؛

فاروق اس وقت تک حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کے مشین پریس میں چھپتا تھا۔ بوجہ کمی کام مشین کو حضرت صاحب نے اب بند کر دیا ہے۔ اور الفضل کے لئے ایک دستی پریس کھڑا کر لیا ہے۔ ریویو۔ تشحیذ بھی اسی مشین پریس پر چھپتے تھے۔ اب ان تینوں کو منجانب نیر ضیاء الاسلام پریس فوٹس مل گیا ہے۔ کہ آئندہ مشین پر یہ پرچے نہیں چھپ سکتے۔ وہ اپنا اپنا پریس قائم کر لیں۔ اب پریس قائم کرنے پر لگ ۴ روپیہ ماہوار فاروق کو خرچ کرنا پڑے گا۔ اور آئندہ ماہ ۲۳ ماہوار بوجہ گرانی کاغذ و دیگر سامان مطبع ہفتہ وار اشاعت پر صرف ہوں گے۔ اسکے لئے صرف ایک ہزار مستقل خریدار ہو جائیں۔ تو سال بھر تک خدا کے فضل سے رائٹ ٹائم ٹھیک ہفتہ وار اخبار آپ کے ہاتھوں میں عمدہ چھپا ہوا پہونچ سکتا ہے۔ کیا ایک ہزار خریدار کا ہو جانا آپکے نزدیک مشکل ہے۔ یا بڑی بات ؟ ہرگز نہیں! اس تمام جماعت میں سے جس کی تعداد ہزاروں سے گذر کر لاکھوں تک ہو چکی ہے۔ اور خدا کے فضل سے روز افزوں ترقی پر ہے۔ چار پانچ ہزار خریدار اخبارات کے نہیں ہو سکتے ؟ ہو سکتے ہیں۔ مگر خیال نہیں۔ توجہ نہیں۔ پرواہ نہیں۔ اگر الفضل کے ایک ہزار اور فاروق کے ایک ہزار اور تشحیذ کے ایک ہزار۔ اور ریویو کے ایک ہزار۔ کل چار ہزار خریدار جماعت میں سے نکل آویں۔ تو ان میں سے ایک بھی ایسا اخبار نہ ہوگا۔ جس کو آپ سے پھر کسی اپیل کی ضرورت پڑے۔ یا اخبار کی عدم اشاعت کی شکایت پیدا ہو۔ چار اخبار دو کے لئے چار ہزار اور ریویو کے لئے بے شمار خریدار دو۔ پھر اپنے پرچوں کی حالت دیکھو۔ دوستو! تم نے آج تک ان اخباروں میں سے کسی کے بھی ایک ہزار خریدار پورے نہیں کئے۔ میں تو آپ سے پختہ عہد کرتا ہوں کہ اگر آپ ایک ہزار خریدار مستقل دے دیں۔ جو باقساط ہی ایک ایک روپیہ کر کے تین قسطوں میں سالانہ چندہ ادا کرتے رہیں۔ تو انشاء اللہ پھر نہ آپ کو اخبار کی کوئی شکایت ہوگی۔ نہ مجھے آپ کو کسی تکلیف دینے کی ضرورت۔ اگر موجودہ خریداران دل سے عہد کر لیں۔ کہ وہ صرف دو۔ دو جدید خریداران دیں گے۔ تو ایک ماہ کے اندر اندر ایک ہزار خریدار ہو سکتا ہے۔ اور اس عہد کو جب تک پورا نہ کر لیں تب تک بے چین رہیں۔ پھر دیکھیں۔ کہ ہزار خریدار کس طرح نہیں ہوتا۔ یہ تکلیف اور سردردی تو آپ کو اس صورت میں کرنی ہوگی۔ جبکہ فاروق کو جاری رکھنا آپ پسند کریں۔ اور اگر بند کر دینا ہے۔ تو پھر جھگڑا ہی کچھ نہیں۔ اطمینان سے فارغ ہو بیٹھیں ؛

فاروق اکتوبر ۱۹۱۵ء سے جاری ہو کر فروری ۱۹۱۶ء تک پانچ ماہ برابر ہفتہ وار شائع ہوتا رہا۔ پھر دہلی کے جلسہ کے لئے بحکم حضرت صاحب مجھے جانا پڑا۔ جہاں ایک ماہ سے زائد رہنا ہوا۔ اسلئے مارچ کے دو نمبر ڈبل اور اپریل کے دو نمبر ڈبل پھر مئی کے دو نمبر ڈبل۔ پھر جون میں دو پرچے پھر جولائی کا ایک نمبر ۲۸ صفحہ کا شائع کر کے اس کے بعد آج تک کوئی پرچہ نہ نکل سکا پس جولائی تک اخبار خریداران کو دے چکا ہوں۔ جبکا نمبر ۳۸ تا ۴۱ تھا۔ اس کے بعد سال میں سے اگست و ستمبر ۲ ماہ کے اخبار کی قیمت میرے ذمہ باقی ہے۔ جس کو بوجہ بالا میں ادا نہیں کر سکا۔ یہ پرچہ ۴۲ اسی حساب میں ہے۔ اور احباب اگر تھوڑی سی توجہ کی۔ تو انشاء اللہ اس دو ماہ کے پرچے پورے کر دونگا اور پھر آئندہ سال کی دوسری جلد شروع کر دوں گا۔ میں دوبارہ توجہ دلاتا ہوں۔ کہ موجودہ خریداران خدا کے لئے کوشش کر کے ایک ایک دو۔ دو جدید خریدار دیں۔ اور ایک ہزار خریدار جب تک پورا نہ کر دیں۔ اپنی کوشش جاری رکھیں۔ تو ایک ہزار خریدار ہو جانے پر انشاء اللہ پھر ان کو اخبار کے متعلق کوئی شکایت پیدا نہ ہوگی۔ اور ہفتہ وار اخبار حاضر ہوتا رہیگا۔ ورنہ فاروق بند ہو گیا۔ تو مجھ سے زیادہ آپکے لئے رنج و ملال کا باعث اور مخالفین سلسلہ کے لئے باعث خوشی ہوگا۔ خدا نہ کرے۔ کہ بند ہو ؛

علاوہ ایک دو خریدار جدید مہیا کرنے کے مندرجہ ذیل کتابیں جو نہایت ہی مفید اور علمی معلومات کا ذخیرہ ہے۔ زمن کو باوجود کمی تعداد کے کہ چند چند جلدیں ان کتابوں کی باقی رہ گئی ہیں۔ اور باوجود اس کے کہ اس وقت کاغذ کی قیمت دو چند سے بھی زیادہ اور چھپائی وغیرہ سامان گراں ہو رہا ہے۔ جس کی نسبت سے ان کتابوں کو دو چند قیمت پر فروخت کرنا چاہیئے تھا۔ اس وقت بوجہ اشد ضرورت کے جو اخبار کے لئے درپیش ہے۔ میں اس علمی خزانہ کو اسقدر ارزاں کرتا ہوں۔ کہ تین روپیہ کی کتابیں ایک روپیہ میں دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ پس جملہ احباب اگر ایک ایک روپیہ کی کتابیں خرید لیں۔ تو تین روپیہ کی کتابیں وہ ایک روپیہ میں لیں۔ اور پھر یہ شرط ہے۔ کہ جو کتاب ناپسند ہو اسکو واپس کر دیں۔ صرف محصولڈاک ان کا ہوگا۔ اور میں واپس لے کر جو دوسری کتاب چاہیں گے۔ اس کے بدلہ میں دیدوں گا۔ یہ شرط اس لئے ہے۔ کہ یہ کتابیں لغویات بطور ناول یا فسانہ کے نہیں۔ بلکہ اعلیٰ سے اعلیٰ مضامین سے پُر ہیں۔ اسقدر نقصان محض اخبار کے لئے میں نے گوارا کیا ہے۔ کہ ان قیمتی کتابوں کو نہائی قیمت پر فروخت کرتا ہوں۔ آپ اس سے ضرور فائدہ اٹھائیں۔ تاکہ ایک روپیہ میں مال بھی تین روپیہ کا ملے۔ اور اخبار کی امداد کا ثواب مفت میں۔ فہرست کتب اگلے صفحہ پر ہے ؛

علمی مذاق کی کتابیں

رفیق نوجوانان	۴ر	روحی کی فلاسفی اور ہپناٹزم	
انشاء ممیز منشاء مضمون		وغیرہ پر نہایت ضروری و صحیح خبر	
نگاری	۴ر	خیالات	۱ر
خیالات دربارہ مستورات	۲ر	ترکیب ہند صادق مذکر کا لاسانی بفرق	
رفیق زوجین	۳ر	الاخلاق	۴ر
وید انجیل اور قرآن کا خدا		علج ارکان اسلام مظہر قادیانی	۲ر
دلچسپ موازنہ	۲ر	تسہیل التعلیم پنجابی عربی و اردو	
کتب بینی	۱ر	پڑھائیں مفید	۱ر
سہل روحانی	۱ر	نکاح مسلمان دوازدہ	۲ر

سر المکتوم۔ اسرار ربانی اور ضرورت وقت کی اہم ترین تحقیقات ۔ ۱۵ر

ملنے کا پتہ۔ (ماسٹر) احمد حسین فرید آبادی ۱۔ احمدیہ کمپنی ایجنسی قادیان

تین روپیہ کی کتابیں ایک روپیہ میں

خصوصاً گاہکوں کے لئے

اس فہرست میں اصل قیمت درج ہے۔ جس کی تہائی لی جائے گی ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نام کتاب	اعداد	قیمت
النبوۃ فی خیر الامۃ۔ اچھوتی کتاب جسمیں آیہ کریمہ خاتم النبیین کی کامل بحث اور آیہ عظیمہ اکملت لکم دینکم کی سیر کن تفسیر جس سے مخالفوں کے قلم ٹوٹ گئے اور کچلیاں زہریلی توڑ دیگئیں۔ اور انخناس یوسوس فی صدور الناس کا سر ایسا کچلا گیا۔ کہ قیامت تک سر نہیں اٹھ سکیگا۔	۴۰	۰ ۴ ۰
آئینہ حق نما بجواب الہامات مرزا۔ مولوی ثناء اللہ امرتسری اہلحدیث کے مایہ ناز رسالہ الہامات مرزا کا مکمل و مفصل و دندان شکن مبسوط قابل و لائق شنید جواب۔	۱۳۰	۰ ۱ ۰
ثنائی ہرزہ درائی۔ امرتسری مکذب کی الف سے لیکر ی تک ردیف وار ان گالیوں کی فہرست جو مکذب نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور آپکے خدام ذوالاحترام اور عام احمدیوں کو بھٹیارنیوں بازاری عورتوں کی طرح دی ہیں۔ جن کی تعداد ۲۰۵ سو حوالہ اخبار اور رسالہ جات ثنائی صفحہ سطر تاریخوار۔ قیمت	۲۰۰	۰ ۲ ۰
ثنائی فرار و مباہلہ سے انکار۔ ثناء اللہ امرتسری مکذب کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ مباہلہ کرنے سے انکار و فرار کرنے کا باقرار ثنائی لاجواب ثبوت جسکا نام بھی ثناء اللہ نے زبان سے نہیں لیا۔ جواب تو درکنار	۳۰۰	۰ ۷ ۰
چودھویں صدی کا یہودی۔ امرتسری مکذب کا حضرت اقدس کے مقابلہ میں شیل آریہ عیسائی یہودی ہونے کا تحریری اقرار اور حضرت ممدوح کی صداقت کا مسلمہ خصم ثبوت الغامی بحصہ روپیہ	۲۰۰	۰ ۲ ۰
فیصلہ خدائی بر مسلمات ثنائی۔ مصنفہ شیر اسلام جسمیں حضرت مسیح موعود کی وفات اور مولوی ثناء اللہ		

نام کتاب	اعداد	قیمت
ایڈیٹر اہلحدیث امرتسری کی حیات پر آفات کو اسی مکذب کے مسلمات پر حضرت اقدس کے لئے صداقت کی دلیل ثابت کیا گیا ہے۔	۳۰۰	۰ ۳ ۰
مباحثہ مونگیر۔ بہار کے مشہور علماء کے ساتھ احمدی علماء کا مشہور زبردست مباحثہ ہر سہ حصہ قابل دید۔	۴۰۰	۰ ۵ ۰
صادق کلمات۔ بجواب ثنائی ہفوات ثناء اللہ امرتسری کے ہفوات مرزا کی لاجواب دندان شکن تردید۔ مصنفہ مولوی محمد صادق حسین صاحب مختار عدالت اٹاوہ۔ ۔ ۔ ۔	۱۴۰	۰ ۱ ۰
ثنائی چکر۔ مضمون نام سے ظاہر ہے قیمت۔	۱۰۰	۰ ۱ ۰
ہدیۂ قاسم۔ منظوم بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی مدح ثناء۔	۱۰۰	۰ ۱ ۰
ضرورت الامام از مسیح موعود علیہ السلام	۲۰۰	۰ ۲ ۰
شدھی کی اشدھی۔ آریوں کی زبردست اور قابل فخر شدھیوں کی حقیقت اور اصلیت ظاہر کرکے ثابت کردیا ہے۔ کہ کوئی شدھی دیانندی مذہب کو سچا سمجھ کر نہیں ہوئی آریوں کی کتابوں ہی سے آریوں پر ایسا اتمام حجت کیا ہے کہ آج تک اسکا جواب نہیں ہوا۔ انعامی پانصد روپیہ	۶۰۰	۰ ۶ ۰
تنبیہ زبان دراز بجواب افشائے راز غلام حیدر مرتد کے ضمیمہ نعرہ حیدری کا ترکی بہ ترکی جواب	۱۰۰	۰ ۱ ۰
پیدائش عالم۔ اس رسالہ میں دیانندی آریہ سماج کے ان تمام دلائل کو معقول و منقول سے توڑ دیا ہے۔ جن کے ذریعہ دنیا کو ازلی		

نام کتاب	اعداد	قیمت
ابدی مانتے ہیں۔ اور آفتاب سے بھی زیادہ روشن دلیلوں سے جو آریوں کی مسلمہ ہیں۔ دنیا کا حدوث اور ہر ایک سلسلہ عالم کی پیدائش ثابت کر دی ہے۔		
رسالہ گوشت خوری۔ آریوں کے اغراض گوشت خوری کا ردادر گوشت خوری کا طبعی عقلی۔ نقلی۔ علمی ثبوت ؛	۲۰	۰ ۲ ۰
ویدکے ظہور میں فتور	۱۰۱	۰ ۱ ۰
دھرمپال کا کچا چٹھا	۱۰۱	۰ ۱ ۰
ویدوں کی تعداد تین ہے چار نہیں قیمت	۱۰۱	۰ ۱ ۰
تصدیق کلام ربانی۔ بجواب مسلمانی کے بانی کی کہانی لاجواب کتاب۔ قیمت	۸۰	۰ ۰ ۸
ازالۃ الشکوک۔ ایک آریہ کے بیس اعتراضوں کا جواب قیمت	۲۰۰	۰ ۲ ۰
بدر کامل۔ انہیں بیس سوالوں کا دوسرا جواب۔ قیمت	۴۰۰	۰ ۴ ۰
ایک مسلمان کا پیغام۔ اسمیں مسجد بنانے کا فلسفہ اور اسلام کی فضیلت۔ گورونانک صاحب کا حقیقی اسلام اور سکھ قوم کے نام زبردست پیغام۔ قیمت	۱۰۱	۰ ۱ ۰
کلام الامام۔ منظوم	۱۰۰	۰ ۰ ۱۰
مکالمہ مسلمان و آریہ۔ قیمت	۱۲۰	۰ ۱ ۲
تحفہ آریہ سماج۔ آریہ سماج کا پول حصہ دوم یہ وہ مشہور لاجواب کتاب ہے جو جگدیو پرشاد آریہ نومسلم نے ستیارتھ پرکاش کی تردید میں انعامی نو ہزار روپیہ شائع کی تھی۔ جس کا آج تک جواب نہیں نکلا۔ بالکل نایاب کتاب ہے۔ قیمت	۱۰۰	۰ ۰ ۱۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نام کتاب	قیمت	
اختیار الاسلام۔ بجواب ترک اسلام دھرمپال مصنفہ ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب نومسلم حصہ دوم سوم۔ چہارم	عہ	۸/
گائے کی عظمت پر تحقیقی نظر۔ قابلدید رسالہ ہے		۱۰
تحفۃ الہند انگریزی۔ یہ وہ مشہور کتاب ہے۔ جو مولوی عبید اللہ صاحب مرحوم نومسلم نے سب سے پہلے ہندو مذہب کی حقیقت کو ظاہر کرنے کے لئے تصنیف کی۔ جس کی لاکھوں جلدیں آج تک ہندوستان میں بار بار چھپ کر فروخت ہوئی ہیں۔ اس نادر کتاب کو ایک قابل انگریز مگر ان مسلمان نے اردو سے انگریزی میں قابلدید ترجمہ فرمایا ہے انگریزی خوان پبلک اس ترجمہ کی قدر کرے۔ چند نسخے ہم نے منگائے ہیں۔ قیمت	عاہ	
ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کا اردو انگریزی میں پنڈت دیانند کے مشہور کتاب ستیارتھ پرکاش میں جو ایک باب برخلاف مذہب اسلام لکھا ہوا ہے۔ اسکا لاجواب رد بزبان انگریزی قابل مصنف نے شائع کیا ہے چند نسخے موجود ہیں۔ جلد خریدو۔ قیمت	عہ/	
ویدک توحید کا آئینہ۔ قابلدید رسالہ جدید۔ قیمت	/۲	

نام کتاب	قیمت	
قال اللہ اصلاح البشر علاج حرص اخلافی قابلدید رسالے ہر سہ۔	/۵	
الحق نمبر ۱۔۱۱ھ۔ جسمیں منکرین خلافت کی لاجواب طریق پر ان کے مسلمات اور مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات مطبوعہ سے تردید ہے۔ چند پرچے باقی ہیں۔	/۲	
اخبار الحق ۱۳ھ کے بعض نادر اور لاجواب متفرق پرچے مکمل مضامین کے فی پرچہ۔	/۲	
عشرہ سوالات کے جواب۔ صوبہ بہار کے علماء مخالفین نے بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ پر جو بڑے بڑے دس اعتراض کئے تھے۔ اور یہی اعتراض عموماً ہر ایک مخالف ہمیشہ کرتا رہتا ہے۔ ان کے مدلل مبسوط و مفصل جواب قابلدید احمدی برادران۔	/۸	
نجات مسیحی و اسلامی نجات کا مقابلہ	ار	
تاریخ اسپین مجلدیہ ایک زبردست تاریخ اسلامی عروج و حکومت ہسپانیہ کی ہے جسکو انگریزی سے مسٹر محمد احمد صاحب بیرسٹر نیز سرسید مرحوم نے اردو لباس پہنایا۔ اور عمدہ نفیس و خوشخط کاغذ پر چھپوایا۔ وزن اس کا ایک سیر پانچ چھٹانک ہے۔ قیمت مجلد	للعہ	
عبرت۔ تمام قصے کہانیوں کی کتابوں اور جھوٹے مخرب اخلاق ناولوں کا پڑھنا بالکل ترک کردو۔ اور اس مذہبی اسلامی		

نام کتاب	قیمت	
اسلامی کتاب کو پڑھو۔ جسمیں ایک باعظمت تعلیمیافتہ خاتون نے پر درد اور دلکش پیرائے میں مذہب اسلام کی سچائی اور عیسویت کی لاجواب تردید عیسائی مبشروں کے گھروں میں ان کی برائیاں لڑکیوں کو تعلیم مذہب نہ دینے کے نقائص عجیب و غریب پر لطف داستان میں تاول کے طریق پر بیان کئے ہیں۔ لکھائی چھپائی عمدہ۔ قیمت۔	/۸	
انسان کامل ہر دو حصہ۔ عارف ربانی حضرت سید عبدالکریم صاحب گیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب الانسان کامل کا سلیس اردو ترجمہ مع مختصر تذکرہ مصنف اسمیں تصوف کے تمام اصول و فروغ و اصلاحات کی پوری تشریح موجود ہے۔ حدیث عمار قلب رجوع کرسی کرتب آسمانی فرشتگان لوح قلم وغیرہ کے معانی و اسرار کا مفصل ذکر۔ قیمت	للعہ	
شرح فصوص الحکم عربی۔ از مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ اہل تصوف کے نزدیک جو رتبہ امام اکبر حضرت محی الدین ابن عربی رح کی فصوص الحکم کو حاصل ہے۔ مشکل سے کسی کتاب کو حاصل ہوا ہوگا۔ یہ کتاب حقائق و معارف سے مالا مال ہے۔ اسپر مولانا جامی کی شرح سونے پر سہاگہ کی مصداق ہے۔ قیمت	للعہ	
ازہاق الباطل۔ یہ رسالہ مسٹر محمد علی صاحب ایم اے امیر الملت پیام پارٹی کے ان عقائد فاسدہ کی تردید میں ہے جو مسٹر مذکور نے بطور ضمیمہ اخبار "پیغام" جنگ مورخہ ۲۲ اگست ۱۴ء میں شائع کر کے سادہ لوح احمدیوں کو دھوکہ دینا چاہا تھا۔ کہ وہ سب اسکو لہری سمجھیں۔ خدا کے فضل سے خادم الحق قائم نے ان عقائد کا فساد حضرت مسیح موعود کے عقائد سے مقابلہ کر کے ظاہر کر دیا ہے اس رسالہ کے چند نسخے باقی ہیں ضخامت ۱۰۰ صفحہ تقطیع خورد صرف ۲ر کے ٹکٹ ارسال کرنے پر مل سکتا ہے۔	/۲	

خلافت محمود اور مصلح موعود

مندرجہ عنوان رسالہ عاجز ایڈیٹر فاروق کا امیر الملت پیغام پارٹی مسٹر محمد علی صاحب سابق ایڈیٹر ریویو کے رسالہ "المصلح الموعود" کے جواب میں ہے۔ اس رسالہ کے ساتھ تمام وہ اشتہارات جو مصلح موعود کے متعلق ۲۰۔ فروری ۸۶ء سے لیکر ۱۲ جنوری ۸۹ء یوم پیدائش مصلح موعود تک حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے مشتہر فرمائے تھے طبع کر دئے ہیں۔ تاکہ امیر القوم کے تمام وہ دجل جو مکذب پیشگوئی مصلح موعود میں اس نے کئے ہیں۔ اصل اشتہارات کے مطالعہ سے ہی پاش پاش ہو جائیں۔ علاوہ تمام اصل اشتہارات متذکرہ صدر کے وہ تمام تحریریں جو مصلح موعود کے تعین میں حضرت اقدس نے اپنی کتب وغیرہ میں تحریر فرمائی ہیں۔ بالفاظ شامل کر دی ہیں قیمت ۸ر علاوہ محصول ڈاک ۔ (صرف چند نسخے باقی ہیں۔ جلد درخواست کرو ورنہ پھر دستیاب نہ ہوگی)

منیجر فاروق ایجنسی قادیان